Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

08 مئی 2020

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ، پاکستان میں کرونا وائرس کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور کرونا وائرس کے باعث مرنے والوں کی تعداد میں اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ ہمیں بہت پریشانی لاحق ہوگئی ہے کہ مستقبل قریب میں ہمارے ہسپتال بڑھتے ہوئے مریضوں کی تعداد کو کیسے سنبھال پائیں گے۔ ہمارے ہسپتال ابھی سے بدانتظامی کا شکار نظر آرہے ہیں۔ کرونا وائرس کے مریضوں کو ہسپتالوں میں بیڈ اور وینٹی لیٹرز موجود ہونے کے باوجود داخل کرنے سے گریز کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر فرقان الحق کی موت اس بدانتظامی کی حالیہ مثال ہے۔ پی ایم اے کو ہر روز ایسی شکایات مل رہی ہیں جن میں مریضوں کے ساتھ ہسپتال پہنچنے پر بدسلوکی اور صحیح رہنمائی فراہم نہیں کی جارہی۔ ہمیں ڈاکٹر فرقان کی موت جیسے واقعات سے سبق حاصل کرنا چاہیے تاکہ آئندہ اُن کی طرح کسی مریض کو دکھ اور تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ہمیں پورے پاکستان میں کرونا کے لئے مخصوص کیے گئے ہسپتالوں اور کورنٹائن کی قائم کی گئی سہولیات کے نظام کو صحیح کرنا ہوگا۔ ایک مرکزی نیٹ ورک کے ذریعے ان ہسپتالوں کو ایک دوسرے سے منسلک کرنا چاہیے اور ایمولینس سروسز کو بھی اس نیٹ ورک میں شامل کرنا چاہیے تاکہ ایمولینس کا ڈرائیور مریض کو مطلوبہ جگہ پہنچا سکے۔ کرونا کے کسی مریض کو کسی بھی مخصوص ہسپتال میں انکار نہیں ہونا چاہیے۔ ایمرجنسی پر موجود ڈاکٹروں کو مریضوں کو غلط رہنمائی نہیں فراہم کرنی چاہیے۔

ڈاکٹر فرقان مرحوم سے متعلق انکوائری کمیٹی نے اپنے رپورٹ میں لکھا ہے کہ سول ہسپتال میں ایک میڈیکل آفیسر کی لاپرواہی ڈاکٹر فرقان کی موت کی وجہ بنی۔ کسی مخصوص ہسپتال میں بستر یا وینٹی لیٹر نہ ہونے کی صورت میں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں کا فرض ہے کہ وہ مرکزی نیٹ ورک سے معلوم کرکے مریض کو دوسری جگہ ریفر کریں۔

حکومت نے 9 مئی 2020 سے لاک ڈاؤن میں نرمی کا اعلان کردیا ہے صبح سے شام 5 بجے تک دکانیں اور کاروبار کھولنے کی اجازت دے دی گئی ہے لہذا اب حکومت نے عوام پر ذمہ داری عائد کردی ہے کہ کرونا وائرس سے بچنے کیلئے وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں ورنہ عوام کی طرف سے احتیاطی تدابیر پر عمل نہ کرنے کی صورت میں دوبارہ سخت لاک ڈاؤن نافذ کیا جا سکتا ہے۔

حکومت کی طرف سے اس اعلان کے بعد پی ایم اے عوام سے گزارش کرتی ہے کہ وہ پی ایم اے اور دوسرے ڈاکٹروں کی جانب سے بتائی گئی احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل درآمد کریں تاکہ ملک میں کرونا کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

پی ایم اے کی طرف سے جاری کردہ احتیاطی تدابیر ایک دفعہ پھر پریس ریلیز کے ساتھ منسلک کردی گئی ہیں۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk